Lesson 6: Nahl (Ayaat 96- 113): Day 21

سورۃ النحل کی تفسیر

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا
جو کچھ	نزدیک تمہارے ہے	ختم ہو جاتا ہے	اور	جو کچھ

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

عِنْدَ	اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ
نزدیک	اللہ کے ہے	باقی رہنے والا ہے	اور	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	صبر کرتے ہیں	ثواب ان کا	ساتھ بہتر

ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا)۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُن کو اُن کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اس چیز کے کہ	تھے وہ	کرتے	جو کوئی	کام کرے	اچھا	سے	مردوں	یا	عورتوں سے	اور	وہ ہو

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے (۹۶) جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ
ایمان والا	پس البتہ زندہ کریں گے ہم اس کو	زندگی	پاکیزہ	اور البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	ثواب ان کا

مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) اُن کے اعمال

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
بہتر	اس چیز سے کہ	تھے	عمل کرتے	پس جب	پڑھے تو	قرآن	پس پناہ مانگ	ساتھ اللہ کے

کا نہایت اچھا صلہ دیں گے (۹۷) اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى	الَّذِيْنَ
سے	شیطان	راندے ہوئے	بیشک وہ	نہیں ہے	واسطے اس کے	غلبہ	اوپر	ان لوگوں کے کہ

کی پناہ مانگ لیا کرو (۹۸) کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	غلبہ اس کا	اوپر	ان لوگوں کے ہے کہ

اُن پر اُس کا کچھ زور نہیں چلتا ﴿۹۹﴾ اُس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ

يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ	وَ	اِذَا	بَدَّلْنَا	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ
دوستی کرتے ہیں اسکی	اور	وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ اللہ کے	شریک کرتے ہیں	اور	جب	بدل ڈالتے ہیں ہم	ایک آیت کو	جگہ	ایک آیت کی

اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں

وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وَّ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	اتارتا ہے	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	باندھ لینے والا ہے	بلکہ	اکثر ان کے

اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اُسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنا لاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ	الْقُدُسِ	مِنْ	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	کہہ کہ	اتارا ہے اس کو	جان	پاک نے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	تا کہ ثابت رکھے

کہ اُن میں اکثر نادان ہیں ﴿۱۰۱﴾ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تا کہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	ہدایت ہے	اور خوش خبری	واسطے مسلمانوں کے	اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	یہ کہ وہ

یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے ﴿۱۰۲﴾ اور ہمیں معلوم ہے

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	سکھاتے ہیں اس کو	آدمی	زبان	اس شخص کی کہ	کج راہی کرتے ہیں	طرف اس کی

کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی

أَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

أَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ	إِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
عجمی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	ظاہر	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے

زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ﴿١٠٣﴾ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيْمٌ	إِنَّمَا	يَفْتَرِي
ساتھ نشانیوں	اللہ کی کے	نہ	ہدایت کرے گا ان کو	اللہ	اور	واسطے انکے	عذاب ہے	درد دینے والا	نہیں سوائے اسکے کہ	باندھ لیتے ہیں

نہیں لاتے اُن کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے عذاب الیم ہے ﴿١٠٤﴾ جھوٹ افترا

الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ

الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَأُولٰٓئِكَ	هُمُ
جھوٹ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور یہ لوگ	وہی ہیں

تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی

الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهٖٓ إِلَّا مَنْ

الْكٰذِبُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ	إِيْمَانِهٖٓ	إِلَّا	مَنْ
جھوٹے	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اللہ کے	پیچھے	ایمان اپنے کے	مگر	وہ جو کہ

جھوٹے ہیں ﴿١٠٥﴾ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی)

أُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

أُكْرِهَ	وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّ	بِالْإِيْمَانِ	وَ	لٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ
زبردستی کیا گیا	اور	دل اس کا	آرام میں ہے	ساتھ ایمان کے	اور	لیکن	جو شخص کہ	کھل گیا

مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
ساتھ کفر کے	سینہ اس کا	پس اوپر ان کے ہے	غصہ	طرف سے	اللہ کی	اور واسطے	ان کے عذاب ہے

کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور اُن کو بڑا سخت

عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

عَظِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى
بڑا	یہ	اس واسطے ہے کہ انہوں نے	دوست رکھا	زندگانی	دنیا کی کو	اوپر

عذاب ہو گا ﴿١٠٦﴾ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں

الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾

الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
آخرت کے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو

عزیز رکھا اور اس لیے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿١٠٧﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر رکھی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور ان کے کانوں کے

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے

وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٦﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

وَاَبْصَارِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	لَا	جَرَمَ	اَنَّهُمْ
اور ان کی آنکھوں کے	اور	یہ لوگ	وہی ہے	بے خبر	نہیں	شک	یہ کہ وہ

مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿١٠٦﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ

فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

فِى	الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ
بیچ	آخرت کے	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	پھر	بیشک	پروردگار تیرا	واسطے ان لوگوں کے کہ

آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿١٠٩﴾ پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ

هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا	ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَصَبَرُوْٓا	اِنَّ
وطن چھوڑا	پیچھے اس کے	کہ	ایذا دیئے گئے	پھر	جہاد کیا انہوں نے	اور صبر کیا انہوں نے	بیشک

ترک وطن کیا پھر جہاد کیے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ

رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يَوْمَ	تَاْتِيْ	كُلُّ
رب تیرا	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اس دن کہ	آئے گا	ہر

ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے (۱۱۰) جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ	نَّفْسِهَا	وَ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
جی	جھگڑتا	سے	جان اپنی	اور	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ کہ	کیا ہے

جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ

وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً	كَانَتْ
اور	وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک بستی کی کہ	تھی وہ

اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا (۱۱۱) اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح)

اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

اٰمِنَةً	مُّطْمَئِنَّةً	يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ	كُلِّ	مَكَانٍ
امن والی	چین والی	آتا تھا اس کو	رزق اس کا	بافراغت	سے	ہر	جگہ

امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ

فَكَفَرَتْ	بِاَنْعُمِ	اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ
پس کفر کیا	ساتھ نعمتوں	اللہ کی کے	پس چکھادیا	اللہ نے	پہناوا	بھوک کا

مگر اُن لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اُن کے اعمال کے سبب اُن کو بھوک

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ

وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ
اور خوف کا	بسبب اس کے کہ	تھے وہ	کرتے	اور	البتہ تحقیق	آیا تھا ان کے پاس

اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا (۱۱۲) اور اُن کے پاس انہی میں سے

رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ
ایک پیغمبر	ان میں سے	پس جھٹلا دیا اس کو	پس پکڑا ان کو	عذاب نے	اور	وہ

ایک پیغمبر آیا تو اُنہوں نے اس کو جھٹلایا سو اُن کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

ظٰلِمُوْنَ	
ظالم تھے	

ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾